سوال نمبر ۵

اجتہاد کے تصور اور اس کے اصولوں کو واضح کریں۔ دور جدید میں اس کی اہمیت کو بیان کریں

جواب:

تعارف:

اسلام ایک مکمل دین ہے یہ تا قیامت باقی رہے گا کیونکہ اس میں کسی بھی دور کے انسانوں کو پیش آنے والے مسائل کا حل موجود ہے۔ دین اسلام نے انسانوں کو ہر مسئلے کا تفصیل سے حل بیان کیا ہے۔ اگر کوئی مسئلہ قرآن وسنت میں موجود نہ ہو تو دین اسلام ہمیں اجماع اور اجتہاد کا درس دیتا ہے۔ اجتہاد قرآن وسنت سے شرعی حکم نکالنے کا نام ہے۔ ظاہر ہے اب ہر انسان اس کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس کی انجام دہی کے لیے اعلیٰ درجے کی علمی صلاحیت درکار ہوگی کیونکہ قرآن ازل سے ابد تک نازل ہونے والی وحی کا خلاصہ ہے لہٰذا اس کو سمجھنے کے لیے اہل علم اور پرہیزگار لوگوں کی ضرورت ہے۔

تعریف:

اجتہاد عربی زبان کا لفظ ہے اس کے

لغوی معنی پوری پوری کوشش کرنے کے ہیں

اصطلاح میں اس سے مراد وہ کوشش ہے جو دین سے متعلق احکام کا علم حاصل کرنے کے لیے شرعی دلائل کو مدنظر رکھا جائے یعنی کہ دین کے سرچشموں سے احکام حاصل کرنے کی کوشش کرنا

Use specific and self explanatory headings

امام شاطبی:

امام شاطبی الموافقات میں اجتہاد کی تعریف یوں کرتے ہیں

اجتہاد شرعی احکام معلوم کرنے اور نئے حالات کی مطابقت میں ان سے احکام نکالنے کے لیے انتہائی کوشش کا نام ہے

علامہ آمدی:

اپنی کتاب "الاحکام فی اصول الاحکام" میں یوں تعریف کرتے ہیں

"انتہائی کوشش جو کسی شرعی معاملے کے بارے میں گمان غالب حاصل کرنے کے لیے کی جائے اور شریعت کے مطابق ہو"

اجتہاد کا تصور:

"**شیخ محمد شلوت**" فرماتے ہیں کہ رسولؐ کی دنیا سے پردہ فرماجانے کے بعد آپؐ کے صحابہ کو جب کسی مسئلے کا سامنا کرنا پڑتا تو وہ

Date:
Day:

قرآن کی طرف رجوع کرتے۔ اگر اس میں کوئی حکم نہیں
پاتے تو رسول کی روایات اور فیصلے ڈھونڈتے اگر
وہاں بھی حکم نہ پاتے تو پھر جید صحابہ سے مشورہ
فرماتے۔

کیونکہ اسلام نے کسی مسئلہ کو ڈھونڈنے کے
لیے اجتہاد کا تصور دیا ہے اور اجتہاد کا
تصور ہمیں قرآن مجید اور سنت نبوی سے
ملتا ہے

اجتہاد کا تصور قرآن کی روشنی میں:

اجتہاد کا تصور
ہمیں قرآن مجید میں ملتا ہے۔

Try to add the Arabic of quranic ayats

اللہ کا ارشاد ہے
"پس کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ مومنوں کے
ہر گروہ میں سے ایک ایسی جماعت نکل
آتی جو دین میں فہم و بصیرت پیدا کرتی ہے"

اس آیت میں ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جب
ایک جماعت کو مسئلے کا سامنا ہو تو وہ قرآن سنت
کی روشنی میں اسلام میں فہم و بصیرت پیدا کرتی
ہے

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے

Date: Day:

"اور جنھوں نے ہمارے راستے میں جدوجہد کی ہم انہیں اپنا راستہ دکھائے گے"

اس کا مطلب ہے کہ جو لوگ دین کے معاملے میں جدوجہد کرتے یعنی کسی مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے وہ سرجوع کر قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل معلوم کرنے لیے محنت کرنا تو اللہ فرماتے کہ ہم وہ ان لوگوں کو ایک ٹھیک راستہ دکھائے گا۔

قرآن سے اجتہاد کی مثال:

امام شافعیؒ: سفر حالت میں اگر کسی کو قبلہ معلوم نہ ہو تو وہ اپنی تحقیق کے بعد جدھر اس کا شک ہو اس طرف منہ کر لیں

امام صاحب نے سورۃ البقرہ کی اس آیت سے استدلال کیا ہے

"اور تم جدھر سے بھی نکلو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور تم جہاں کہیں بھی ہو سو اپنے چہرے اس کی سمت پھیر لیا کرو"

سنت نبوی سے اجتہاد کا تصور:

ایک مرتبہ آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے ارشاد فرمایا

Date:________ Day:________

"جب تم قرآن میں کوئی حکم پاؤ تو اس کے مطابق
فیصلہ کرو اور جب کوئی حکم قرآن و سنت میں نہ پاؤں
تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو"

ایک اور جگہ **حضرت عبداللہ بن العاص مروی ہے**

"کہ آپ نے فرمایا جب حاکم اجتہاد سے فیصلہ
کرتا اور وہ صحیح ہوتو اس کو دو اجر ملتے ہیں اور اگر
وہ اجتہاد سے فیصلہ کرے اور وہ غلط ہو تو اس
کو ایک اجر ملتا ہے"

اجتہاد کے اصول:

اجتہاد ایک نہایت اہم اور
مشکل کام ہے اس کے لیے شریعت کا گہرا علم بھی
ضروری ہے اور ان حالات سے بھی اچھی طرح واقف
ہونا ضروری ہے جن کے بارے میں شریعت کا حکم معلوم
کرنا ہے۔ اجتہاد کا مقصد نئی پیش آنے والے حالات
کا شرعی حکم قرآن و سنت کی روشنی میں متعین کرنے کا
نام ہے اس کے لیے نہایت اعلیٰ قابلیت اور ذوق
سلیم کی ضرورت ہے اور اس کی سمجھ کے بغیر کوئی
شخص اجتہاد کے قابل نہیں ہو سکتا

اجتہاد کی اس علمی و اخلاقی اہمیت
کے پیش نظر اس کے لیے اصول فقہ کی کتابوں میں

Date: Day:

جو شرائط و اصول بیان کیے گئے وہ درج ذیل ہے

① مسلمان ہو

② بالغ ہو

③ ہوش و حواس رکھتا ہو

④ صاحب کردار ہو

⑤ قرآن مجید کا علم ہونا، معارف، اسباب نزول، ناسخ و منسوخ
قصص، امثال، محکم و متشابہ بیان کا
علم ہو

⑥ سنت رسول کا علم ہونا:
اسباب نزول، ضعیف حدیث وغیرہ
کا علم ہو

⑦ اجماع و قیاس کا علم ہونا:
امام شافعیؒ جو قیاس کو نہیں
جانتا وہ فقیہ نہیں

⑧ عربی زبان کا علم ہونا:
امام غزالی فرماتے ہیں مجتہد کو
اتنا علم ضرور ہونا چاہیے جس عربوں کے خطابات اور
عربی زبان میں ان کے طریقوں کو سمجھا جا سکے

⑨ موجودہ دور کا علم ہو:

دور جدید میں اجتہاد کی اہمیت

دور جدید
میں کئی ایسے مسائل ہے جو اس دور کی اپنی پیداوار
ہے ان کو مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے قرآن
و سنت کا سہارا لیا جائے ورنہ امت کے لیے شاید
دور حاضر میں چلنا مشکل ہو جائے گا۔

اختلافات کا خاتمہ:

دور جدید میں کئی مسلمان
فرقوں میں اختلافات اس حد تک چلے گئے ہیں
کہ وہ ایک دوسرے کو اسلام سے خارج کرنے پر تلے ہوئے
ہے اگر اس دور میں تمام مکاتب فکر کے علماء
مل بیٹھ کر ان مسائل کا حل قرآن و سنت سے
نکالے تو امت میں اختلافات کم ہو جائے گے

Add and highlight references/examples against these arguments

تقلید و جمود سے بچنا:

اس حوالے سے مولانا امین
حسین فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ
نئے آنے والے حالات کا جائزہ لے اور اس کو چاہیے
کہ پچھلے اجتہادات پر عمل پیرا ہو اور ان کا برابر
جائزہ لیتا رہے کہ وہ کس حد تک قرآن و سنت سے
مطابقت رکھتا ہے یہ جائزہ بھی در حقیقت اجتہاد ہے
دین کو زندہ رکھنے کے لیے یہ جائزہ انتہائی ضروری ہے
جو لوگ دین سے بے پرواہ ہو جاتے ہیں وہ آہستہ آہستہ

Add more arguments

Date:________ Day:________

تغلیب و جمود کا شکار ہو جاتے ہیں اور دین کے اصل
سرچشموں سے ان کا تعلق کمزور ہوجاتا ہے

خلاصہ بحث :

اجتہاد کی ضرورت جس طرح قرون
اولیٰ کے مسلمانوں کو تھی اس طرح آج کے مسلمانوں کو بھی
ہے۔ ~~[illegible]~~ تاکہ
دور نئے پیش آنے والے مسائل کا حل قرآن و سنت کی
روشنی میں نکال سکے۔

Scanned with CamScanner